سوال

کے لیے(80)نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہوائی جہازیاکاروغیرہ سے حج کے لیے سفر کرنازیادہ افضل ہے یاپیدل سفر کرنا کچھ لوگ پاکستان سے پیدل ہی آئے ہیں اوران کا دعوی ہے کہ پیدل سفر کرنے کی وجہ سے انہیں زیادہ ثواب ملے گا۔ کیایہ بات صحیح ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عبادات میں زیادہ ثواب ملنے کا انحصار صرف محنت اور مشقت پر نہیں ہے بلکہ اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ عبادت خالصة اللہ کے لیے کی جائے اوراس طریقے سے کی جائے جوقرآن وسنت میں بیان ہوا ہے۔ اور یہ کہ عبادت کے ارکان وآداب کا پوراخیال رکھا جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان چیزو

تصور کریں کہ کسی شخص کا گھر مسجد کے پاس ہی ہے۔ لیکن وہ مسجد تک پہنچنے کے لیے خواہ مخواہ لمبے راستے طے کرتا ہے تاکہ اسے زیادہ ثواب ملے۔ کیا شریعت کی نظر میں اس کا ایسا کرنا قابل تعریف ہے؟ ہرگز نہیں۔ البتہ اگراس کا گھر مسجد سے کافی دور ہوااور وہ لمبی مسافت طے کر کے مسجد آئے تو اس مشق

اسی طرح ہوائی جہازاور کاروغیرہ کی سہولت موجود ہوتے ہوئے اگر کوئی پیدل حج کے لیے روانہ ہوتا ہے تو اس غیر ضروری مشقت کی وجہ سے وہ ہرگز زیادہ ثواب کا حقدار نہیں ہوگا بلکہ اس کے برعکس اس کا یہ عمل شریعت کی نظر میں سرے سے قابل تعریف نہیں ہے۔ البتہ زیادہ ثواب کا حقدار اس صورت

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

حج اور عمرہ، جلد:1، صفحہ:198

محدث فتویٰ